

2020

حافظ مدنی
عامہ اول
صرف

نام
کلاس
پرچہ

حصہ اول طریقہ امتحان و مشعبہ

سوال نمبر 1

(الف)۔

یہ فقہت اقسام کی تعریف و معنی مثلاً :-

۱۔ صیغ

وہ اسم یا فعل جس کے فاء میں اور لام

حکم کے مقابلے میں حرفِ علت و مکنزہ اور دو حرف ایک جنس

کے نزدیک

مثلاً :- فَرْق، فَرْق

۲۔

مہوز :-

وہ اسم یا فعل جس کے فاء میں یا لام

حکم کے مقابلے میں مکنزہ واقع ہو

محموز کی تین قسمیں ہیں۔

(i) محموز الفارہ:

وہ اسم یا فعل جس کے "فا" مُلک کے مقابلے

میں "بمیزہ" واقع ہو۔

مثال :- اُخِر ، اُخِر

(ii) محموز العین:

وہ اسم یا فعل جس کے "عین" مُلک کے

مقابلے میں "بمیزہ" واقع ہو۔

مثال :- سَأَل ، سَأَل

(iii) محموز اللام:

وہ اسم یا فعل جس کے "لام" مُلک کے

مقابلے میں "بمیزہ" واقع ہو۔

مثال :- قَرَأ ، قَرَأ

(iii)۔

(مفاعف)

وہ اسم یا فعل جس کے "فا"، "عین" اور "لام" مُلک کے مقابلے میں

دو حرف ایک جنس کے ہوں۔

مفاعف کی دو قسمیں ہیں۔

(i) مفاعف ثلاثی:

وہ اسم یا فعل جس کے "عین" اور "لام"

ملک کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔

مثال :- کُتِبَ جو اصل میں کُتِبَ ، صَدَّ جو اصل میں صَدَرَ تھا۔

وَن مضاف و باغی :-

وہ اسم یا فعل جس کے "فا" اور لامِ اول

یا عین اور لامِ اول کے مقابلہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔

مثال :- زُنْزِلَ ، زُنْزِلَ

ط ۷۶ :-

مثال :-

وہ اسم یا فعل جس کے "فا" مکرر کے مقابلے

میں حرف علت واقع ہو اور اسے متصل الفاء بھی کہتے ہیں۔

مثال :- لَيْسَ ، لَيْسَ ، لَيْسَ ، وَغَدَ ، وَغَدَ

ط ۷۷ :-

اجوف :-

وہ اسم یا فعل جس کے "عین" مکرر کے مقابلے

میں حرف علت واقع ہو اسے متصل العین بھی کہتے ہیں۔

مثال :- قَوْلٌ ، قَوْلٌ جو اصل میں قَوْلٌ تھا۔

ط ۷۸ :-

ناقص :-

وہ اسم یا فعل جس کے "لام" مکرر کے مقابلے

میں حرف علت واقع ہو اسے متصل لام بھی کہتے ہیں۔

مثال :- رَشِيٌّ ، رَشِيٌّ جو اصل میں رَشِيٌّ تھا۔

ط ۷۷

لَفِيف :-

وہ اسم یا فعل جس کے فاء، عین اور لام کسی دو
کے مقابلہ میں حرف علت واقع ہو۔
لَفِيف کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ لَفِيف مَفْرُوق :-

وہ اسم یا فعل جس کے "فا" اور "لام" "ف" کے
کے مقابلہ میں حرف علت واقع ہو۔

مثال :-

وَقَفِي ، وَثَقِي

۲۔

لَفِيف مَعْرُون :-

وہ اسم یا فعل جس کے عین اور
لام کے مقابلہ میں حرف علت واقع ہو۔

مثال :-

حَشِي جو اصل میں حَشِي تھا۔
کَبِي جو اصل میں کَبِي تھا۔

2020

حافظ مدنی

سوال نمبر 1

* طریقہ *

سیر احمساک مجر و مزید فہمہ

مجر کی تین قسمیں ہیں

رہ (رہائی مجر) (رہائی مجر) (رہائی مجر)

رہائی مجر

مزید فہمہ کی تین قسمیں ہیں

رہ (رہائی مزید فہمہ) (رہائی مزید فہمہ) (رہائی مزید فہمہ)

رہائی مزید فہمہ

* طریقہ *

نظر یقین " سے نام ناسید بانوں ناسید نعلہ معروف کی ہر دن

مؤنث حاضر غائب

مذکر حاضر غائب

نظر

نظر

نظر

نظر

نظر

نظر

مؤنث حاضر

مذکر حاضر

نظر

نظر

نظر

نظر

نظر

نظر

واحد متکلم
لَا تُنْظَرُ

جمع متکلم
لَا تُنْظَرُونَ

سوال نمبر 2 :-

الف 1

جملہ افعال ماضیہ :-

افعال ماضیہ تین قسم پر ہے۔

1۔ فعل ماضی :-

وہ فعل جس کا تعلق گزشتہ زمانہ سے ہو

اور اس کا آخر ماضی ہو جاتا ہے۔

2۔ فعل مستقبل :-

وہ فعل جس کا تعلق آئندہ زمانہ سے ہو

یہ اس کا آخر ماضی ہو جاتا ہے۔

3۔ فعل حال :-

وہ فعل جس کا تعلق موجودہ زمانہ سے ہو

یہ اس کا آخر ماضی ہو جاتا ہے۔

(اسماء متکلمہ)

اسماء متکلمہ سے مراد اسماء معربہ ہیں یعنی وہ اسم

جنکو ماضی الہل کے ساتھ مشابہت ہو۔

طرب ۴

نلائی مجرد سے مطرد کے باب :-

نلائی مجرد سے مطرد

کے پانچ باب ہیں۔

دش فتنع یفتنع (دش) فتر یفتر (دش) سمع یسمع (دش)
دش نصر ینصر (دش) کرم یکرّم (دش)

نلائی مجرد سے ساز کے باب :-

نلائی مجرد سے ساز کے

تین ابواب ہیں۔

دش حسب ینسب (دش) کاذ یکاذ (دش)
دش فقل یفقل (دش)

(ج)

الاحمر : نفی حمد بلم صروف کی گزران

حوند غائب

لَمْ تَحْمَرْ لَمْ تَحْمَرْ

لَمْ تَحْمَرْ

لَمْ تَحْمَرْ

موند حاضر

لَمْ تَحْمَرْ

لَمْ تَحْمَرْ

لَمْ تَحْمَرْ

جمع منکلم

لَمْ تَحْمَرْ لَمْ تَحْمَرْ

حد کر غائب

لَمْ تَحْمَرْ لَمْ تَحْمَرْ

لَمْ تَحْمَرْ

لَمْ تَحْمَرْ

حد کر حاضر

لَمْ تَحْمَرْ لَمْ تَحْمَرْ

لَمْ تَحْمَرْ

لَمْ تَحْمَرْ

واحد منکلم

لَمْ تَحْمَرْ لَمْ تَحْمَرْ

سوال نمبر 3 :- طرف (الف)

(لفظ)

وہ ہے کہ جس کا انسان تلفظ کر سکے لفظ میں مطلقاً جس معنی سے ہے۔

لفظ کی قسمیں :-

لفظ کی تین قسمیں ہیں۔

1۔ لفظ مہمل :-

وقت لفظ مستقل مفرد :-

وقت لفظ مستقل جمع :-

(سم اسم کلمہ)

کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔

1۔ اسم :-

اسم وہ کلمہ ہے جو اپنے مستقل معنی پر بذات خود دلالت کرے

اور تینوں زمانوں میں کسی ایک سے لے کر سب کو بلا کر کہے جاسکے۔

مثال :- خُش، خُش، خُش، خُش، خُش، خُش

2۔ فعل :-

فعل وہ کلمہ ہے جو اپنے مستقل معنی پر بذات خود دلالت کرے

اور تینوں زمانوں میں کسی ایک سے لے کر سب کو بلا کر کہے جاسکے۔

مثال :- خُش، خُش، خُش، خُش، خُش، خُش

3۔ حرف :-

وہ کلمہ ہے جو اپنے مستقل معنی پر دلالت نہ کر سکا بلکہ

محتاج ہو کر دوسرے کلموں کے ساتھ مل کر

مثال :- خُش، خُش، خُش، خُش، خُش، خُش